

فضائل

سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ

مجلس تحقیق و مجاہد حیدر کرار

عنوانات

- | | |
|------------------------------|--|
| 1:- کنیت | 8:- جبریل امین کی اصل شکل میں زیارت کی |
| 2:- رضاعی بھائی | 9:- سریہ حمزہ |
| 3:- قبول اسلام | 10:- علمبردار رسول |
| 4:- رسول اللہ ﷺ سے محبت | 11:- دو تلواروں کے ساتھ لڑتے |
| 5:- شعب ابی طالب میں محصوری | 12:- بدر میں شرکت اور نشانی |
| 6:- چچاؤں میں سب سے بہتر | 13:- جنگ بدر میں بہادری |
| 7:- رسول اللہ ﷺ کا محبوب نام | 14:- سرداران قریش کا قتل |

عنوانات

- | | |
|--|--|
| 22: - محبت رسول کی انتہا | 15: - جذبہ حضرت حمزہ |
| 23: - گریہ کرنے سے نسلوں کی بخشش | 16: - رسول اللہ کا خواب اور آپ کی شہادت |
| 24: - شہادت کے بعد رسول اللہ کا یاد کرنا | 17: - انوکھی شہادت |
| 25: - جسد اطہر کا مثلہ کیا گیا | 18: - شہادت پر رسول اللہ ﷺ کی بے تابی |
| 26: - مجدع فی اللہ | 19: - رسول اللہ ﷺ کا شہادت پر غمناک ہونا |
| 27: - غسل الملائکہ | 20: - رسول اللہ ﷺ کی کمال محبت |
| 28: - جنازے کا اعزاز | 21: - آپ کی شان میں قرآن کی آیت نازل |

عنوانات

- | | |
|---|---------------------------------|
| 29: - عمر مبارک | 36: - جنت میں تخت نشین |
| 30: - قتل بزبان قاتل | 37: - لقب اسد اللہ |
| 31: - امیر حمزہ کا قاتل وحشی | 38: - لقب اسد اللہ و اسد الرسول |
| 32: - قاتل حمزہ اپنی صورت نہ دکھانا | 39: - تمام شہداء سے افضل |
| 33: - قاتل حمزہ کو سزا | 40: - لقب سید الشہداء |
| 34: - سیدہ فاطمہ کا قبر انور پر حاضر ہونا | |
| 35: - قبر انور پر سلامتی نشان | |

کنیت

1

حدیث نمبر

حضرت امیر حمزہؓ کی کنیت ابو عمارہ تھی۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4899)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد

2

حدیث نمبر

رضاعی بھائی

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم عمر
تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4877)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد

3

حدیث نمبر

قبل از اسلام حمایت رسول ﷺ

ایک مرتبہ آپ شکار سے لوٹے تو اطلاع ملی کہ ابو جہل نے رسول اللہ ﷺ سے ناروا سلوک کیا ہے یہ سنتے ہی جوش غضب میں حرم کعبہ میں جا پہنچے اور ابو جہل کے سر پر ضرب لگائی کہ اس کا سر پھٹ گیا۔

(الطبرانی فی المعجم الکبیر، ج 3، ص 140، حدیث 2926)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد دکن

قبولِ اسلام

4

حدیث نمبر

جب ابو جہل نے رسول اللہ ﷺ سے حرم کعبہ میں
نار و اسلوک کیا اور برا بھلا کہا تو حضرت امیر حمزہؓ نے
اسے مارا اور وہی اعلانیہ اسلام قبول کیا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4878)

5

حدیث نمبر

شعب ابی طالب میں محصوری

شعب ابی طالب

میں حضرت امیر حمزہؓ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے
مسلمانوں کے ساتھ جاں گداز مصائب و آلام جھیلنے رہے۔

(ابن کثیر فی البدایة والنهاية، ج 3، ص 110)

مجلس تحقیق و جماعت حیدرآباد دکن

6

حدیث نمبر

چچاؤں میں سب سے بہتر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امیر حمزہؓ کو فرماتے تھے کہ
میرے چچاؤں میں سب سے بہتر حمزہ بن عبد المطلب ہیں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 1839)

مجلس تحقیق احکامات حیدرآباد

7

حدیث نمبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب نام

ایک آدمی کے گھر بچہ پیدا ہوا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
اس بچے کا نام کیا رکھا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اس کا وہ نام رکھو جو مجھے سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے۔ **حمزہ**

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفۃ الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4888)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد دکن

جبریل امین کی اصل شکل میں زیارت کی

امیر حمزہؓ نے جبریل امین کو اصل شکل میں دیکھنے کی درخواست کی تو رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا لیکن ان کے اصرار کرنے پر فرمایا: یہاں پر ٹھہریے، جب جبریل کعبہ پر اتارے تو رسول اللہ ﷺ لے فرمایا: چچا جان نگاہ اٹھائیے اور دیکھئے آپؐ لے جو اسی نگاہ اٹھائی تو دیکھا کہ جبریل کے دونوں پاؤں سبز و برجد کے ہیں اسلئے اتنا ہی دیکھ پائے اور تاب نہ لائے ہوش ہو گئے

(محمد بن سعد فی الطبقات الکبیر، ج 3، ص 11)

9

حدیث نمبر

سریہ حمزیه

آپؐ نے رمضان 1 ہجری میں 30 سواروں کی قیادت کرتے ہوئے اسلامی لشکر کا علم سنبھالا، اگرچہ لڑائی کی نوبت نہ آئی لیکن تاریخ میں اسے **سریہ حمزہ** کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(ابن سعد فی الطبقات الکبر، ج 3، ص 6)

10

۱۰ ریٹ نمبر

علم بردار رسول

حضرت امیر حمزہؓ اسلام کے پہلے علم بردار ہیں جن کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود علم عطا فرمایا کہ ہم پر روانہ فرمایا۔

(ابن حجر العسقلانی فی الاصابة، ج 2، تحت حرف الحاء، حمزہ بن عبد المطلب، ص 106)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرکراہ

11

حدیث نمبر

دوتلواریوں کے ساتھ لڑتے

حضرت امیر حمزہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
دوتلواریوں کے ساتھ لڑائی کیا کرتے تھے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبدالمطلب، رقم 4875)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرہ کراچی

12

۱۰ بیٹ نمبر

بدر میں شرکت اور نشانی

سیدنا امیر حمزہؓ نے غزوہ بدر میں شرکت فرمائی
آپ نے شتر مرغ کے پر کی نشانی لگا رکھی تھی۔

(الطبرانی فی المعجم الکبیر، ج 3، ص 150، رقم 295)

مجلس تحقیق احکام حیدرہ کراچی

13

حدیث نمبر

جنگ بدر میں بہادری

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ

نے جنگ بدر میں کفار کے سر غنہ عتبہ کو قتل کیا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4882)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد دکن

14

نوریت نمبر

سرداران قریش کا قتل

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ

نے جنگ بدر میں مشرکین کے سردماؤں کو جہنم واصل کیا۔

(الطبرانی فی المعجم الکبیر، ج 3، ص 150، رقم 295)

مجلس تحقیق احکام حیدرہ کراچی

15

حدیث نمبر

جذبہ حضرت حمزہ

غزوہ احد کے دن حضرت حمزہؓ نے فرمایا:
اللہ کی قسم! جس نے آپ ﷺ پر کتاب نازل فرمائی کہ
میں آج اس وقت تک کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک
مدینے سے باہر نکل کر میں ان کفار سے نہ ردا آزمانہ ہو جاؤں۔

(محم بن احمد باشمیل فی کتاب من معارک الاسلام الفاصلة موسوعة الغزوات الکبری، ج 2، ص 67)

16

حدیث نمبر

رسول اللہ کا خواب اور سیدنا امیر حمزہ کی شہادت

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ میں ایک مینہ ہے کا پیچھا کر رہا ہوں اور میری تلوار کا کنارہ ٹوٹ گیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ میں قوم کے مینہ ہے (شکر کے پہ سالار) کو قتل کروں گا اور تلوار کا کنارہ ٹوٹے کی تعبیر یہ ہے کہ میرے خاندان کا کوئی آدمی ہے (جو شہید ہوگا) چنانچہ حضرت امیر حمزہ شہید ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نے طلحہ کو قتل کیا یہ مشرکین کا نمبر دار تھا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4896)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرکراہ

17

۱۰ ربیع الثانی

انوکھی شہادت

جب حضرت امیر حمزہؓ شہید ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا: تیری طرح کوئی شہید نہیں ہوگا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4881)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

18

حدیث نمبر

شہادت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے تابی

حضرت حمزہؓ کی لاش دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
کہ خدا کی قسم! اگر قریش میرے ہاتھ پر جائیں تو میں ان
کے ستر آدمیوں کا مثلہ کروں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4894)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرہ کراچی

19

حدیث نمبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہادت پر غمناک ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد سے لوٹے تو بنی عبدالمطلب کی
عورتوں کو اپنے شہداء پر روتے ہوئے دیکھ کر فرمایا
لیکن حمزہؓ پر رونے والی کوئی خاتون نہیں ہے؟

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبدالمطلب، رقم 4891)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد

20

حدیث نمبر

رسول اللہ ﷺ کی کمال محبت

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ کو جب رسول اللہ ﷺ نے شہید دیکھا تو

رونے لگے اور جب ان کا مشہد دیکھا تو سکیاں لے کر رونے لگے

(الہندی فی کنز العمال، ج 13، ص 333، رقم 36938)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد

21

حدیث نمبر

آپ کی شان میں قرآن کی آیت نازل ہوئی

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے ارشاد فرمایا۔ یہ آیت کریمہ

وَلَا تَحْسِبَنَّ الدِّينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ

أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرَاقُونَ

سیدنا امیر حمزہؓ اور آپؐ کے ساتھ شہید ہونے والے حضرات کی شان میں نازل ہوئی

(الحاکم فی المستدرک، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الحج، رقم 3457)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرکراہ

سیدنا امیر حمزہ کی لاش کا مشلہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
 کہ اگر حضرت صفیہؓ کی پریشانی کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں اسی
 طرح (بے گور و کفن) چھوڑ دیتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن
 ان کو پرندوں اور درندوں کے پیٹ سے اٹھاتا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ من عبد المطلب، رقم 4887)

23

حدیث نمبر

گریہ کرنے سے نسلوں کی بخشش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمزہؓ پر رونے والی کوئی عورت نہیں؟
پھر انصاریؒ کی عورتیں آئیں اور حضرت حمزہؓ پر روتی رہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان رونے والیوں کے لیے دعا فرمائی اللہ تعالیٰ
تم سے اور تمہاری اولاد سے اور اولاد کی اولاد سے راضی ہو۔

(محدث دہلوی فی مدارج النبوة، ج 2، ص 132)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرکراہ

24

حدیث نمبر

شہادت کے بعد رسول اللہ کا یاد کرنا

میدنا امیر حمزہؓ کی شہادت پر نبی کریمؐ اشک بار تھے اور آپ یہ فرماتے جاتے:
اے حمزہؓ! اے رسول اللہؐ کے چچا، اے رسول اکرمؐ کے شیر اے حمزہؓ!
اے نیکیوں کو انجام دینے والے! اے حمزہؓ! اے مصیبتوں کو دور کرنے والے!
اے حمزہؓ! اے رسول اللہؐ کی جانب سے دفاع کرنے والے!

(محب الدین الطبری فی ذخائر العقبی، ص 306)

مجلس تحقیقاً جماعت حیدرہ کراچی

25

حدیث نمبر

جسدِ اطہر کا مثلہ کیا گیا

ہند نے سیدنا امیر حمزہ کا جگر چاک کیا اور اسے چہا یہ

مگر اسے نگلنے کی قدرت نہ ہو سکی اور چہا کے پھینک دیا

(القسط لانی فی المواہب اللدنیہ، ج 1، ص 405)

مجلس تحقیق اجماع حیدرہ کرا

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ کمیت وہ افراد جن کا مثلاً کیا گیا
 ان کو مجدع فی اللہ کہا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے
 معاملے میں ان کے ناک کاں کاٹے گئے۔

(القسط لانی فی المواہب اللدنیہ، ج 1، ص 407)

27

حدیث نمبر

غسل الملائكة

حضرت سیدنا حمزہ بن عبدالمطلبؓ
جب شہید ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے
بارے میں فرمایا کہ ان کو فرشتوں نے غسل دیا۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبدالمطلب، رقم 4885)

جنازے کا اعزاز

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہداء کے ایک قبر میں دو آدمیوں کو دفن کرتے تھے۔ حضرت حمزہؓ کی میت دھری رہتی اور دوسرے حضرات کے جنازے لاتے جاتے تو عتقی بارہ دوسروں کی نماز جنازہ پڑھی جاتی حضرت حمزہؓ کی بھی ساتھ نماز جنازہ پڑھی جاتی تھی۔

(ابن حجر العسقلانی فی الاصابة، ج 2، تحت حرف احاء، حمزہ بن عبد المطلب، ص 106)

29

حدیث نمبر

عمر مبارک

حضرت سیدنا امیر حمزہؓ

54 سال کی عمر میں غزوہ احد میں شہید ہوئے

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4892)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد

30

حدیث نمبر

قتل بزبانِ قاتل

وحشی نے بیان کیا کہ ادھر (جنگ احد میں) میں ایک چسان کے نیچے تھڑکی تاک میں تھا اور جوں ہی وہ مجھ سے قریب ہوئے میں نے ان پر اپنا چھوٹا نیزہ پھینکا کہ مارا نیزہ ان کی ناف کے نیچے جا کر لگا اور ان کی سیرین کے پار ہو گیا، اور یہی ان کی شہادت کا باعث بنا

(امام البخاری فی الجامع الصحیح، کتاب المغازی، باب قتل حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4072)

(سیدنا امیر حمزہؓ کے قاتل وحشی نے بیان کیا) جب بنی کریم علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور آپ نے مجھے دیکھا تو دریافت فرمایا، کیا تمہارا ہی نام وحشی ہے میں نے عرض کیا کہ جی ہاں آپ نے فرمایا: کیا تم ہی نے حمزہؓ کو قتل کیا تھا میں نے عرض کیا، جو حضور کو اس معاملے میں معلوم ہے وہی صحیح ہے۔

(الامام البخاری فی الجامع الصحیح، کتاب المغازی، باب قتل حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4072)

قاتل حمزہ مجھے کبھی اپنی صورت نہ دکھانا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا امیر حمزہ کے قاتل وحشی کو فرمایا:
کیا تم ایسا کر سکتے ہو کہ اپنی صورت مجھے کبھی نہ دکھاؤ؟
اس (وحشی) نے بیان کیا کہ پھر میں وہاں سے نکل گیا۔

(الامام البخاری فی الجامع الصحیح، کتاب المغازی، باب قتل حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4072)

حضرت امیر حمزہ کا قاتل وحشی قبول اسلام کے بعد بھی شراب
 پیتا تھا اور اسے اس کی سزائیں کوڑے مارے جاتے تھے اور
 صحابہ کرام اسے قتل حمزہ کی سزا اور وبال قرار دیا کرتے تھے۔

(ابن کثیر فی البدایہ والنہایۃ، ج 4، ص 22)

سیدہ فاطمہؓ کا قبرِ نور پر حاضر ہونا

حضرت سیدہ فاطمہؓ عمو مابنی کریم ﷺ کے چچا حضرت حمزہ بن عبد
المطلبؓ کی قبر کی زیارت کے لیے جایا کرتی تھیں ان کی قبر کے
پاس نماز بھی پڑھتی تھیں اور بہت رویا کرتی تھیں۔

35

حدیث نمبر

قبرِ انور پر علامتی نشان

خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ نے سید الشہداء امیرِ حمزہؓ کی قبر
انور پر ایک جھنڈا بطور علامت اور پہچان کے لئے نصب فرمایا۔

(ابی بکر عبدالرزاق فی المصنف، ج 3، ص 574، رقم 6717)

مجلس تحقیق و اجتماعات حیدرآباد

36

حدیث نمبر

سیدنا امیر حمزہؓ جنت میں تخت نشین

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں گزشتہ رات جنت میں گیا وہاں پر حضرت جعفرؓ پرندوں کے ہمراہ
آ رہے تھے اور حضرت حمزہؓ ایک تخت پر سیک لگائے بیٹھے تھے

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4890)

مجلس تحقیق اجماع حیدرآباد

37

حدیث نمبر

لقب اسد اللہ

حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ غزوہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے
جہاد کر رہے تھے اور ساتھ ساتھ یہ کہہ رہے تھے "میں اللہ کا شیر ہوں"۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبدالمطلب، رقم 4880)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد

38

حدیث نمبر

ﷺ

لقب اسد اللہ واسد الرسول

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میرے پاس حضرت جبریل امین تشریف لائے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ حمزہؓ کو آسمانوں میں حمزہ بن عبد المطلبؓ، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے شیر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4881)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد

مولانا رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جس دن اللہ تعالیٰ رسولوں کو جمع فرمائے گا اور رسولوں کے بعد سب افضل شہدائے کرام ہوں گے اور تمام شہداء سے افضل سیدنا حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ ہیں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبدالمطلب، رقم 4876)

40

حدیث نمبر

لقب سید الشهداء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حمزہ بن عبد المطلبؓ تمام شہیدوں کے سردار ہیں۔

(الحاکم فی المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزہ بن عبد المطلب، رقم 4894)

مجلس تحقیق احکام حیدرآباد